اقبال انسٹی ٹیوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی میں فکری و توسیعی نشست: "ابتدائی اسلامی فکر میں مسئلہ عدلِ الٰہی" پر پروفیسر مفتی مدثر کا کلیدی خطبہ:

سری نگر، ۳۰/ اکتوبر ۲۰۲۶ء

مؤرخہ ۳۰/ اکتوبر ۲۰۲۶ء کو اقبال انسٹی ٹیوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی میں فکری و تحقیقی روایت کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے تیسری توسیعی نشست کا پروقار انعقاد عمل میں لایا گیا، جس کا اساسی موضوع "ابتدائی اسلامی فکر میں مسئلہ عدلِ الٰہی" تھا۔ اس وقیع نشست نے دانش گاہ کے علمی افق کو فکر و استدلال کی نئی وسعتیں بخشیں۔

مسندِ نظامت پر ادارے کے استاد ڈاکٹر اسرار احمد خان رونق افروز تھے، جنہوں نے اپنی پُروقار گفتگو اور شگفتہ بیانی سے کارروائی کو نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ آگے بڑھایا۔ نشست کا باضابطہ آغاز کلامِ الٰہی کی تلاوت اور حکیم الامت علامہ اقبال کے منظوم کلام سے ہوا، جسے ریسرچ اسکالر مدثر حسین نے اپنے دلنشین لحن اور ترنم کے ساتھ پیش کر کے مجلس کو روحانی و وجدانی فضا عطا کی۔

ادارے کے محترم ڈائریکٹر پروفیسر محمد سعید بٹ نے اپنے استقبالیہ خطبے میں تمام معزز مہمانوں، اساتذہ اور محققین کا پرخلوص خیر مقدم کیا۔ بعد ازاں ڈاکٹر وسیم اقبال نحوی نے مہمانِ گرامی جامعہ کشمیر کے شعبہ انگریزی کے صدر پروفیسر مفتی مدثر کا تعارف کراتے ہوئے ان کی فکری ژرف نگاہی، علمی خدمات اور تحقیقی میدان میں ان کے نمایاں مقام کو شائستہ انداز میں خراج تحسین پیش کیا۔

پروفیسر موصوف نے کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے ابتدائی اسلامی تاریخ میں عدلِ الٰہی کے تصور کا جائزہ لینے سے قبل، مغربی فلسفیانہ روایت میں "مسئلہ رنج والم (Problem of Suffering)" کے تناظر اور اس کی فکری تشکیل کا ایک اجمالی و جامع جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ انسانی المیے اور رنج و مصائب کو مغرب کے فلسفیانہ دبستانوں نے کس طور پر دیکھا اور پھر اس کے تقابل میں ابتدائی اسلامی فکر میں مسئلہ عدلِ الٰہی، کا تجزیہ چند اسلامی مفکر اور فلسفیوں کے حوالے سے کیا۔

خطبے کے اختتام پر ایک پُرمغز اور متحرک سوال و جواب کی نشست منعقد ہوئی، جس میں شریک اسکالرز اور حاضرین نے موضوع کے کلامی و فلسفیانہ پہلوؤں پر گہرے اور وقیع سوالات اٹھائے۔ پروفیسر مفتی مدثر نے ہر سوال کا جواب نہایت سنجیدگی، وسعتِ نظری اور مدلل پیرائے میں دے کر مجلس کو فکری آسودگی بخشی۔

آخری مرحلے میں جناب ڈاکٹر وسیم اقبال نحوی نے مہمانِ ذی وقار، اساتذہ، محققین اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ یوں یہ علمی وفکری مجلس فکر و آگہی کے روشن نقوش چھوڑتی ہوئی اپنے اختتام کو پہنچی۔